دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرنس نمبر: Lar 8310　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　تاریخ: 26-01-2019

مسجد کی چیزیں ذاتی استعمال میں لانا کیسا؟

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بعض لوگ مسجد کی اشیاء مثلاً پائپ وغیرہ جو کہ مسجد میں استعمال کے لیے ہوتا ہے، اسے عاریتاً اپنے گھر وغیرہ میں استعمال کے لیے لے جاتے ہیں اور پھر استعمال کر کے واپس مسجد میں رکھ جاتے ہیں، کیا ان کا ایسا کرنا شرعاً درست ہے؟

سائل: قمر زمان (شیخوپورہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مسجد کی اشیاء جو اس میں استعمال کے لیے ہوتی ہیں، ان کو اپنے گھر وغیرہ میں استعمال کے لیے لے جانا شرعاً جائز نہیں ہے کہ غیر محل میں ان کا استعمال کرنا ہے جو ناجائز و حرام ہے۔ ایسا کرنے والے گنہگار ہیں، ان پر لازم ہے کہ اپنے اس فعل سے توبہ کریں اور آئندہ ایسا نہ کریں۔

فتاوی عالمگیری میں خانیہ کے حوالے سے ہے: "متولي المسجد ليس له أن يحمل سراج المسجد إلى بيته وله أن يحمله من البيت إلى المسجد" ترجمہ: مسجد کے متولی کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ مسجد کا چراغ گھر میں لے جائے، ہاں گھر کا چراغ مسجد میں لا سکتا ہے۔

(فتاوی عالمگیری، کتاب الوقف، الباب الحادی عشر، الفصل الثانی، ج2، ص462، دارالفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: "مسجد کی اشیا مثلاً لوٹا، چٹائی وغیرہ کو کسی دوسری غرض میں استعمال نہیں کر سکتے۔ مثلاً لوٹے میں پانی بھر کر اپنے گھر نہیں لے جا سکتے اگرچہ یہ ارادہ ہو کہ پھر واپس کر جاؤں گا۔ اُس کی چٹائی اپنے گھر یا کسی دوسری جگہ بچھانا ناجائز ہے۔ یوہیں مسجد کے ڈول، رسی سے اپنے گھر کے لیے پانی بھرنا یا کسی چھوٹی سے چھوٹی چیز کو بے موقع اور بے محل استعمال کرنا ناجائز ہے۔"

(بہار شریعت، ج02، حصہ10، ص561، 562، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم

الجواب صحیح
محمد ہاشم خان عطاری مدنی

کتبـــــــــــــــــہ
المتخصص فی الفقہ الاسلامی
محمد عرفان مدنی
19 جمادی الاولی 1440ھ/26 جنوری 2019ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرب کی نَماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جا سکتی ہے۔